احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 2- ستمبر 1999ء- 20 جمادی الاول 1420 ہجری- 2 تبوک 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 198

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصول صحت کی دعا

حضرت ابوالدرداءؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو یا اس کا بھائی اپنی بیماری بیان کرے تو وہ یہ دعا کرے۔

اے ہمارے رب اے اللہ جس کے نام کی پاکیزگی آسمان میں ہے اور زمین و آسمان میں تیرا حکم اسی طرح چلتا ہے جس طرح آسمان میں تیری رحمت ہے پس تو زمین پر اپنی رحمت اتار۔ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر تو پاکوں کا رب ہے پس اس تکلیف پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور شفائے خاص سے شفا نازل کر۔

(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب کیف الرقی)

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔ جہاں تک قضا و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچالے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی دستگیری کرے گا اور وہ خود محسوس کرلے گا کہ میں اب اور ہوں۔ دیکھو جو شخص مسموم ہے کیا وہ اپنا علاج آپ کر سکتا ہے اس کا علاج تو دوسرا ہی کرے گا اس لئے اللہ تعالیٰ نے تطہیر کے لئے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور مامور کی دعائیں تطہیر کا بہت بڑا ذریعہ ہوتی ہیں۔

دعا کرنا اور کرانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہو گئی یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے سامنے کوئی ان ہونی چیز نہیں ہے۔ ایک خبیث کے لئے جب دعا کے ایسے اسباب میسر آجائیں تو یقیناً وہ اصالح ہو جاوے اور بغیر دعا کے وہ اپنی توبہ پر بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ بیمار اور محجوب اپنی دستگیری آپ نہیں کر سکتا۔ سنت اللہ کے موافق یہی ہوتا ہے کہ جب دعائیں انتہا تک پہنچتی ہیں تو ایک شعلہ نور کا اس کے دل پر گرتا ہے جو اس کی خباثتوں کو جلا کر تاریکی دور کر دیتا ہے اور اندر ایک روشنی پیدا کرتا ہے۔ یہ طریق استجابت دعا کا رکھتا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 100)

پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

حضور بفضل خدا روبصحت ہو رہے ہیں۔ ضروری ڈاک ملاحظہ فرمائی ہے

ربوہ: یکم ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ کی طرف سے آج جو اطلاع موصول ہوئی ہے وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

"خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ روبصحت ہو رہے ہیں۔ ضروری ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی ہے۔ تاہم ابھی آرام کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ احباب جماعت اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر نیز مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے دعاؤں اور صدقہ و خیرات کا سلسلہ جاری رکھیں۔"

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے۔ ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جارہا ہے۔ اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔ اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریک جدید کے مالی جہاد کی شان

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔
"تحریک جدید کا (مالی جہاد) وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کے مقام عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا"

(انیس سالہ کتاب ص21)

تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں دو ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے عہدیداران سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے ٹارگٹ کے مطابق وصولی کو سو فیصد تک پہنچانے کے لئے خصوصی توجہ فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر-عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ-پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 3- ستمبر 1999ء

4-00 a.m. تلاوت-درس الحدیث-خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر ترتیل القرآن نمبر 21۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔
6-05 a.m. تبرکات- تقریر چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جلسہ سالانہ 1973ء
7-00 a.m. اردو کلاس۔
8-00 a.m. عربی زبان سیکھئے- سبق نمبر9
8-15 a.m. اردو ادب کا احمدیہ دبستان
8-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں۔
10-45 a.m. چلڈرنز کا ترتیل القرآن۔
11-05 a.m. کوئز تاریخ احمدیت۔
11-35 a.m. سرائیکی پروگرام-خطبہ جمعہ۔
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-20 a.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-00 p.m. ڈاکومنٹری-ایم ٹی اے پاکستان۔
6-20 a.m. فرنچ پروگرام- فرنچ بولنے والے احباب سے ملاقات۔
7-20 p.m. خطبہ جمعہ۔ دوبارہ
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر- کلاس فرام کینیڈا۔
8-50 p.m. جرمن سروس۔
10-25 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ-4 ستمبر 1999ء

12-40 p.m. ایم ٹی اے بیلجیئم چلڈرن کلاس نمبر1۔
1-15 a.m. طبی معاملات۔
1-45 a.m. خطبہ جمعہ دوبارہ۔
2-55 a.m. فرنچ پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت-درس حدیث-خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر- کلاس فرام کینیڈا۔
5-20 a.m. لقاء مع العرب۔
6-35 a.m. خطبہ جمعہ دوبارہ۔
7-35 a.m. اردو کلاس۔
8-30 a.m. کمپیوٹرز سب کے لئے۔
8-55 a.m. فرنچ پروگرام۔
10-05 a.m. تلاوت-درس حدیث-خبریں۔
11-00 a.m. چلڈرنز کارنر کلاس فرام کینیڈا۔
11-20 a.m. ایم ٹی اے ماریشس۔
12-25 p.m. طبی معاملات۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب۔
2-00 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین پروگرام۔
4-05 p.m. تلاوت-خبریں۔
4-45 p.m. ریویو آف دی ویک۔
4-55 p.m. ڈینش سیکھئے۔
5-25 p.m. کمپیوٹرز سب کے لئے۔
5-55 p.m. بنگالی سروس
6-50 p.m. چلڈرنز کلاس-حضور کے ساتھ-ایم ٹی اے لندن۔
7-50 p.m. کوئز- خطبات امام خطبہ جمعہ 28-نومبر 1997ء
8-40 p.m. حکایت شیریں۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت-درس الحدیث- ریویو آف دی ویک۔
10-40 p.m. اردو کلاس۔
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 5- ستمبر 1999ء

1-00 a.m. التفسیر الکبیر
1-20 a.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ۔
2-35 a.m. مجلس سوال و جواب حضور کے ساتھ-از لندن-(نیا)
3-30 a.m. تقریر-از مجیب الرحمٰن صاحب- جلسہ سالانہ راولپنڈی۔
4-05 a.m. تلاوت-خبریں۔
4-40 a.m. کوئز خطبات امام۔
5-30 a.m. لقاء مع العرب۔
6-35 a.m. ایم ٹی اے کینیڈا- مختلف پروگرام۔
7-35 a.m. اردو کلاس۔
8-35 a.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
9-05 a.m. چلڈرنز کلاس حضور کے ساتھ۔
10-05 a.m. تلاوت-خبریں۔ ریویو آف دی ویک۔
10-55 a.m. کوئز خطبات امام۔
11-45 a.m. مجلس سوال و جواب- غیر ملکی مہمانوں کے ساتھ۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت-خبریں۔
4-40 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. خطبہ جمعہ دوبارہ۔
6-10 p.m. ریویو آف دی ویک
6-20 p.m. بنگالی سروس
7-20 p.m. ملاقات- انگلش بولنے والے دوستوں کے ساتھ۔
8-25 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت-سیرۃ النبی ﷺ
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیر 6- ستمبر 1999ء

12-40 a.m. البانین پروگرام۔
1-15 a.m. درس القرآن-نمبر1۔
2-45 a.m. ملاقات-حضور کے ساتھ۔
4-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں۔
4-45 a.m. چلڈرنز کلاس۔
5-20 a.m. لقاء مع العرب۔
6-20 a.m. ایم ٹی اے امریکہ بیت الذکر بیت الرحمان۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔
8-15 a.m. چینی زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. ملاقات-حضور کے ساتھ۔
10-05 a.m. تلاوت-خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-25 a.m. درس القرآن۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
3-15 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت-خبریں۔
4-45 p.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
5-15 p.m. ایم ٹی اے سپورٹس- والی بال فائنل-ربوہ۔
6-15 p.m. بنگالی سروس
7-15 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
8-20 p.m. چلڈرنز کلاس۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت-درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔

منگل 7- ستمبر 1999ء

12-40 a.m. ترکی آئٹم۔
1-10 a.m. روحانی خزائن۔
1-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
2-55 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
3-25 a.m. ڈاکومنٹری۔
4-05 a.m. تلاوت-خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-15 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس-والی بال فائنل۔
7-15 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کلاس- سبق نمبر27
11-20 a.m. پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ- 27-2-98
12-20 p.m. روحانی خزائن۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس- سبق نمبر20
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت-خبریں۔
4-40 p.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
5-00 p.m. فرام دی آرکائیوز- خطبہ جمعہ- 3-11-89
6-00 p.m. بنگالی سروس
7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس- سبق نمبر27۔
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر-ترتیل القرآن۔
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر-واقفین نو سیشن۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت-درس الحدیث۔
10-25 p.m. اردو کلاس- سبق نمبر 21- (3-12-94)
11-40 p.m. لقاء مع العرب-97-3-5

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایم ٹی اے زندہ باد
ایم ٹی اے زندہ باد

مشرق مغرب اتر دکھن ڈش انٹینے والا ہے
ایم ٹی اے تو سونے اور چاندی میں تلنے والا ہے
ایم ٹی اے نے ہم بچوں کی ہر مشکل آسان کی
جس کی خاطر حاضر میرا دل بھی میری جان بھی

ایم ٹی اے زندہ باد
ایم ٹی اے زندہ باد

ایم ٹی اے گلدستہ ہے پھولوں کا اک رستہ ہے
دشمن پر یہ راز ہے راز بھی اک سربستہ ہے
وہ سمجھے گا اسکو جسکی آنکھیں ہوں پہچان بھی
جسکی خاطر حاضر میرا دل بھی میری جان بھی

ایم ٹی اے زندہ باد
ایم ٹی اے زندہ باد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالسمیع خان

قسط دوم آخر

اس منہ سے حق و حکمت کے سوا اور کچھ نہیں نکلتا (حدیث نبوی)

راستبازوں کا شہنشاہ - سچائی کا شہزادہ - محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے پہلی دفعہ رسول اللہؐ کا چہرہ دیکھ کر کہا یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے (حضرت عبداللہ بن سلامؓ)

مقدس حیات

آنحضرت ﷺ سچائی پر اس طرح کاربند تھے کہ کسی حالت میں بھی آپؐ سے جھوٹ کا صادر ہونا ممکن نہیں تھا۔ انسان اپنی روزمرہ حالتوں میں خوشی، غم، غصہ، رضامندی وغیرہ سینکڑوں حالتوں سے گزرتا ہے۔ مگر رسول اکرم ﷺ نے ہر حال میں سچائی کی باریک ترین راہیں اختیار فرمائیں اور سچ کو نئی بلندیاں عطا کیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور سے عرض کیا کہ میں جو کچھ آپؐ سے سنتا ہوں اسے لکھ لوں فرمایا ہاں! میں نے پوچھا خوشی اور غصہ دونوں حالتوں میں لکھ لیا کروں۔ فرمایا ہاں! کیونکہ میں سچائی کے سوا اور کچھ نہیں کہتا۔

(مستدرک حاکم جلد ۱ ص 105 مسند احمد بن جنبل جلد 2 ص 207)

ایک روایت میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان فرماتے ہیں کہ میں حضورؐ سے جو کچھ سنتا تھا لکھ لیا کرتا تھا۔ اور اس کو حفظ کرتا تھا۔ قریش کے بعض لوگوں نے مجھے روکا اور کہا کہ تم حضورؐ کی ہر بات لکھ لیتے ہو حالانکہ حضورؐ انسان ہیں اور خوشی اور غصہ کے وقت میں بھی کلام فرماتے ہیں۔

میں نے آنحضرت ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا۔ ضرور لکھو۔ خدا کی قسم اس منہ سے حق و حکمت کے علاوہ کچھ نہیں نکلتا۔ (مستدرک حاکم جلد ۱ ص 105 کتاب العلم باب الامر بکتابہ الحدیث)

ای ڈرمنگم لکھتے ہیں۔

آپ انسان تھے۔ آپ سے بشری حیثیت سے غلط فیصلے ہو سکتے ہیں لیکن انسان ہونے کی حیثیت سے بھی محمدؐ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا تھا۔

(بحوالہ اردو ڈائجسٹ اپریل 88 ص 82)

ہندوستان کے راجہ رادھا پرشاد سنہابی اے ایل ایل بی اقرار کرتے ہیں۔

"آپ کا ہر قول و فعل استقامت اور راستی کے سانچہ میں ڈھلا ہوا تھا۔ اور آپ کا کوئی بھی قدم اخلاق کے جادۂ مستقیم سے منحرف نہ تھا۔"

(رسالہ ایمان پٹی ضلع لاہور مئی 35ء)

سچائی کی یہی باریک تعلیم آپ نے اپنے نام لیواؤں کو عطا کی۔

حضرت عبداللہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ ایک دن حضور ہمارے گھر میں بیٹھے تھے کہ میری ماں نے مجھے بلایا اور کہا یہاں آؤ تو میں تمہیں ایک چیز دوں گی اس پر حضورؐ نے میری والدہ سے پوچھا کہ تمہارا اس کو کیا چیز دینے کا ارادہ تھا کہنے لگیں میرا ارادہ اس کو کھجور دینے کا تھا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا۔

اگر تم اس کو کچھ نہ دیتیں تو تمہارے نام ایک جھوٹ لکھا جاتا۔"

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی الکذب)

مطہر مذاق

مزاح اور مذاق میں بسا اوقات جھوٹ یا کم از کم مبالغہ آمیزی کا غیر معمولی دخل ضرور ہوتا ہے۔ مگر ہمارے آقا و مولیٰ اس کیفیت میں بھی سچائی کے نقیب اور پیغمبر تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ نے حضورؐ سے عرض کی۔ یا رسول اللہ آپؐ بھی ہم سے مذاق اور مزاح فرماتے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا۔

"میں سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہتا"

ایک دفعہ ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ سے اپنے لئے سواری مانگی۔ حضورؐ نے فرمایا ٹھیک ہے میں تمہیں اونٹنی کا بچہ دے دوں گا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ میں اونٹنی کے بچہ کو کیا کروں گا۔ آپؐ نے فرمایا۔

"کوئی اونٹ ایسا بھی ہے جو اونٹنی کا بچہ نہ ہو"

(ترمذی ابواب البر والصلہ باب فی المزاح)

ایک بوڑھی عورت نے عرض کیا کہ حضورؐ کیا میں جنت میں جاؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جنت میں تو صرف جوان عورتیں جائیں گی وہ افسردہ ہو گئی تو فرمایا۔

"جنت میں بوڑھے بھی جوان کر کے لیجائے جائینگے۔"

(شمائل ترمذی باب صفۃ مزاح رسول اللہ)

حضور ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی آپؐ نے اس کے شوہر کی بابت پوچھا تو اس نے نام بتایا۔ جس پر آپؐ نے فرمایا۔ وہی جس کی آنکھوں میں سفیدی ہے۔ جونہی وہ عورت گھر پہنچی تو اپنے شوہر کی آنکھوں کو غور سے دیکھنے لگی۔ اس کے خاوند نے کہا۔ تجھے کیا ہو گیا ہے۔ عورت نے جواب دیا کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے بتایا ہے کہ تیری آنکھوں میں سفیدی ہے۔ یہ سن کر اس نے کہا کیا میری آنکھوں میں سفیدی سیاہی سے زیادہ نہیں ہے۔

(شرف النبی از علامہ ابوسعید نیشاپوری مترجم ص 109)

سردار

انسان کی سچائی کی سب سے بڑھ کر آزمائش اس وقت ہوتی ہے جب وہ ہر طرف سے خطرات میں گھر گیا ہو اور بظاہر جھوٹ بولے بغیر کوئی چارہ نہ ہو۔ اس پہلو سے بھی آنحضرت ﷺ کا قدم انتہائی بلند معیار پر ہے۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"آنحضور ﷺ کی زندگی اور صحابہؓ کی زندگی پر آپ غور کر کے دیکھیں کہ سب سے بڑی سچائی سے اس وقت انہوں نے کام لیا جب سب سے زیادہ خطرہ درپیش ہوا کرتا تھا اور بڑے سے بڑے خطرے کے وقت نہ صرف یہ کہ جھوٹ سے کام نہیں لیا بلکہ سچائی بڑی قوت کے ساتھ دل سے پھوٹی ہے۔ ایک موقعہ پر حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ ایک غزوے میں شریک تھے۔ اور دوپہر کو قافلہ آرام کرنے کے لئے مختلف درختوں کی چھاؤں ڈھونڈتا ہوا الگ الگ پھیل گیا۔ آنحضرت ﷺ بھی ایک درخت کی چھاؤں میں تنہا لیٹے ہوئے آرام فرما رہے تھے۔ اتنے میں ایک دشمن کا وہاں سے گزر ہوا۔ اس نے تلوار سونتی اور آنحضرت ﷺ کو جگایا۔ آپ کا نام لے کر مخاطب کرتے ہوئے کہا اب یہاں اور کوئی نہیں ہے۔ تیرا کوئی ساتھی بچانے والا نہیں ہے تو نہتا ہے اور لیٹا ہوا ہے اور میں یہ تلوار سونت کر تیرے سر پر کھڑا ہوں اب بتا تجھے مجھ سے کون بچا سکتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے بڑے اطمینان سے اسی طرح لیٹے ہوئے فرمایا۔

"میرا خدا"

اس صداقت میں ایسا رعب تھا ایسا جلال تھا کہ وہ شخص کانپ گیا اور اس کے ہاتھ سے تلوار زمین پر جا پڑی۔ آنحضرت ﷺ نے اسی تلوار کو اٹھایا اور فرمایا بتا اب تجھے میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے۔ اس نے ہاتھ جوڑ دیئے اور گڑگڑا کر کہا آپؐ معاف کریں آپؐ بہت احسان کرنے والے ہیں مجھ سے غلطی ہوئی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "او بدبخت تجھے میرا نمونہ دیکھ کر بھی پتہ نہیں چلا کہ بچانے والا کون ہے وہ ایک ہی ہے جو ہمارا خدا ہے۔ پس خطروں کی شدت کے وقت انسان کی سچائی آزمائی جاتی ہے۔

(الفضل یکم نومبر 1990ء)

حضرت عبداللہ زبعریؓ اپنے نعتیہ کلام میں عرض کرتے ہیں

جئتنا بالیقین والبر والصد
ق و فی الصدق والیقین سرور

آپؐ ہمارے پاس یقین نیکی اور سچائی کا پیغام لائے ہیں۔ اور سچائی اور یقین ہی خوشیوں کا منبع ہے۔

(نقوش رسول نمبر جلد 10 ص 134)

شاعر رسول حضرت حسان بن ثابت نے قبر رسولؐ کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کیا۔

فبورکت یا قبرالرسول وبورکت
بلاد ثوی فیھا الرشید المسدد

اے رسولؐ اللہ کی آخری آرام گاہ تو بابرکت ہے۔ اور وہ سرزمین بھی مبارک ہے۔ جس میں ہدایت یافتہ اور راستباز انسان آرام فرما ہے۔

(نقوش رسول نمبر جلد 10 ص 138)

برطانوی مستشرق اور ماہر آثار قدیمہ سٹینلے لین پول (1854-1931ء) لکھتے ہیں۔

"آپؐ کی ساری زندگی ایک حقیقت کی گواہی دیتی ہے کہ آپؐ سچ کے وفادار رہے۔"

(اردو ڈائجسٹ اپریل 88 ص 80
بحوالہ Studies In Mosque)

روئے انور

سچائی کے یہ آثار حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے چہرہ مبارک پر بھی نمایاں تھے اور سعادت مند روحیں اسے پہچان لیا کرتی تھیں۔

حضرت عبداللہ بن سلام بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ ہجرت کے بعد مدینہ تشریف لائے تو لوگ استقبال کے لئے نکلے۔ میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا۔ جب میں نے پہلی دفعہ حضورؐ کا چہرہ مبارک دیکھا تو جان گیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہو سکتا۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامہ)

ابو رافع ایک غلام تھے حالت کفر میں قریش کی طرف سے سفیر بن کر مدینہ آئے اور آنحضرت ﷺ سے ملاقات کی۔ حضور ﷺ کے روئے مبارک پر نظر ڈالتے ہی ان کی کایا پلٹ گئی اور اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ انہوں نے حضور سے عرض کیا کہ اب میں کافروں کے پاس لوٹ کے نہیں جاؤں گا۔ فرمایا میں عہد شکنی نہیں کر سکتا اور نہ قاصدوں کو اپنے پاس روک سکتا ہوں تم واپس جاؤ اور اگر تیرے دل کی یہی کیفیت جاری رہے تو پھر آ جانا۔ چنانچہ وہ مکے گئے اور واپس آ کر اسلام قبول کر لیا۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب الامام یستجن بہ فی العہود)

ایک دفعہ مدینے کے باہر ایک قافلہ آ کر ٹھہرا۔ آنحضرت ﷺ ادھر سے گزرے قافلہ والوں کے پاس ایک سرخ رنگ کا اونٹ بھی تھا۔ جسے دیکھ کر حضور نے اس کو خریدنا چاہا اور اس کی قیمت دریافت کی۔ جو انہوں نے بتا دی۔ جس پر حضور نے مول تول کئے بغیر اس کو منظور کر کے اونٹ کی مہار تھام کر شہر کی طرف روانہ ہو گئے۔ قافلے والے حضورؐ سے واقفیت نہیں رکھتے تھے۔ آپؐ کے جانے کے بعد انہیں خیال آیا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بغیر قیمت لئے ہم نے اونٹ ایک انجان شخص کے حوالے کر دیا ہے۔ قافلہ میں ایک خاتون بھی تھی۔ اس نے کہا مطمئن رہو۔ ہم نے کسی شخص کا چہرہ اتنا روشن نہیں دیکھا جو چودھویں کے چاند کی طرح دمک رہا ہو (یعنی ایسا شخص دغاباز نہیں ہو سکتا) چنانچہ اس کی گواہی درست نکلی اور رات کو حضور نے اونٹ کی قیمت اور ساتھ اس قافلہ کے لئے کھانا بھی بھجوادیا۔

(سنن دار قطنی کتاب البیوع حدیث نمبر 166 جلد نمبر 3 ص 44)

ہندوستان کے لالہ مہرچند صاحب لدھیانہ لکھتے ہیں۔

"انسان میں جتنی خوبیاں ہو سکتی ہیں۔ صورت، سیرت، سچائی، خوش خلقی، تحمل اور صبر وغیرہ یہ سب خوبیاں خیر البشر اسلام کے بانی حضرت محمدؐ صاحب میں جمع تھیں۔ آپ کبھی جھوٹ نہ بولتے تھے۔ کبھی وعدہ خلافی نہ کرتے تھے۔"

(دنیا کا ہادی اعظم غیروں کی نظر میں ص 36)

دو گواہوں کے برابر

صحابہ رسول پر آنحضرت ﷺ کی سچائی کا اتنا گہرا اثر تھا کہ وہ آنکھیں بند کر کے آپؐ کی ہر بات کو تسلیم کرنے کے لئے تیار رہتے تھے۔

ایک دفعہ آنحضرتؐ نے ایک بدو سے گھوڑا خریدا اور دام طے کر کے چلے آئے۔ لوگوں کو اس کی خبر نہ تھی۔ اس لئے خریداری کے لئے اس کی قیمت بڑھا کر دی۔ اس شخص نے آنحضرتؐ کو آواز دی کہ لینا ہو تو لو، ورنہ میں دوسرے سے سودا کر چکا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم تو میرے ہاتھ فروخت کر چکے ہو۔ بولا واللہ میں نے نہیں بیچا۔ اور اگر بیچا ہے تو کوئی گواہ لاؤ۔ مسلمان اس گفتگو کو سن کر جمع ہو گئے اور کہا رسول اللہؐ سچ کہتے ہیں۔ حضرت خزیمہؓ بھی گئے اور کہا میں گواہ ہوں۔ تم نے آنحضرتؐ کے ہاتھ فروخت کیا تھا۔ اس جرأت پر خود آنحضرتؐ کو حیرت ہوئی فرمایا۔ لم تشھد تم کس طرح گواہی دیتے ہو۔ عرض کی بتصدیقک یارسول اللہ آپ کی بات کی تصدیق کر رہا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے اسی روز سے خزیمہ کی شہادت دو آدمیوں کی شہادت کے برابر کر دی اور ذوالشہادتین کا لقب پڑ گیا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 5 ص 215)

ابوبکر کو صدیق بنایا

آپ تو صدیقوں کے وہ بادشاہ تھے جن کی تصدیق سے سعادت مند صدیقیت کے مقام پر سرفراز کئے گئے۔

آپؐ کو 13ھ کی ایک مبارک رات اسراء کے نظارے کرائے گئے اور روحانی جسم کے ساتھ بیت المقدس لیجایا گیا۔ حضرت ابوبکر کو ابھی اس بات کا علم نہیں تھا کہ بعض منکرین نے ان سے کہا کیا تم نے اپنے دوستؐ کی بات سنی ہے وہ کہتا ہے کہ رات اسےؐ بیت المقدس لیجایا گیا تھا۔ حضرت ابوبکر نے پوچھا کہ واقعی آپؐ نے ایسا کہا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں تو آپؓ نے فرمایا کہ پھر وہ سچے ہیں اور میں ان کی تصدیق کرتا ہوں اور میں تو ان امور میں بھی آپؐ کی تصدیق کرتا ہوں جو اس سے بھی زیادہ بعید معلوم ہوتے ہیں۔ اسی بات کی وجہ سے حضرت ابوبکرؓ کو صدیق کا لقب عطا ہوا۔

(مستدرک حاکم جلد نمبر 3 ص 62 کتاب معرفۃ الصحابہ تسمیہ ابی بکر الصدیق)

دشمنوں کا اعتراف

اور صرف آپؐ پر ایمان لانے والے نہیں بلکہ آپؐ کے شدید دشمن اور معاند بھی آپؐ کی سچائی اور راستبازی کا اقرار کرنے پر مجبور تھے۔

ابو جہل

ایک دفعہ ابو جہل سے آنحضرتؐ کی گفتگو ہوئی جس میں ابو جہل نے کہا

انا لا نکذبک بل نکذب بما جئت بہ

(جامع ترمذی کتاب التفسیر سورۃ انعام)

ہم تجھےؐ جھوٹا قرار نہیں دیتے بلکہ اس تعلیم کی تکذیب کرتے ہیں جو تو لے کر آیا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ہم تجھےؐ نہیں جھٹلاتے اور نہ ہی توؐ ہمارے درمیان کبھی جھوٹا سمجھا گیا ہے۔

(شفاء عیاض جلد اول ص 51 مکتبہ نعیمیہ لاہور باب عدلہ)

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میری پہلے جان پہچان حضور سے اس دن ہوئی جب میں اور ابو جہل بن ہشام مکہ کی ایک گلی میں چلے جا رہے تھے کہ ہمارا آمنا سامنا رسول اللہ سے ہوا۔ حضورؐ ابو جہل سے مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ اے ابو الحکم آؤ اللہ عزّوجل اور اس کے رسول کی طرف آ جاؤ۔ (دیکھو) میں تمہیں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (حضور کی بات سن کر) ابو جہل نے جواب دیا کہ اے محمد کیا تم ہمارے معبودوں کو گالیاں دینے سے باز نہیں آؤ گے کیا تم چاہتے ہو کہ ہم اس بات کے گواہ ہو جائیں کہ تمؐ نے اپنا پیغام اچھی طرح پہنچا دیا ہے تو سنو ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ تم اپنا پیغام (ہم تک) اچھی طرح پہنچا چکے ہو۔ لیکن اللہ کی قسم اگر مجھےؐ اس بات کا یقین بھی ہوتا کہ جو تم کہتے ہو وہ سچ ہے تو بھی میں تمہاری اتباع کبھی نہ کرتا۔ حضورؐ اس کا جواب سن کر (خاموش ہو گئے) اور وہاں سے تشریف لے گئے۔ مغیرہ کہتے ہیں کہ حضورؐ کے چلے جانے کے بعد ابو جہل میری طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا کہ

"خدا کی قسم میں جانتا ہوں کہ جو کچھ یہ کہتا ہے وہ سچ ہے" لیکن ہم بنی قصی کی فضیلت تسلیم نہیں کر سکتے۔

(دلائل النبوہ بیہقی جلد نمبر 2 ص 207)

اخنس بن شریق بدر کے دن ابو جہل سے ملے اور کہا اے ابو الحکم اس وقت یہاں تیسرا کوئی آدمی نہیں جو ہماری باتیں سن رہا ہو تم مجھے بتاؤ کہ محمدؐ سچے ہیں یا جھوٹے تو ابو جہل نے خدا کی قسم کھا کر کہا محمدؐ یقیناً سچے ہیں اور انہوں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

(شفاعیاض جلد اول ص 51 باب عدلہ مکتبہ نعیمیہ لاہور)

امیہ بن خلف

مکہ کے ایک اور سردار امیہ بن خلف نے بھی خدا کی قسم کھا کر یہی گواہی دی۔ حضرت سعد بن معاذ رئیس مدینہ کے ساتھ اس کے دوستانہ تعلقات تھے ان کو خدا نے نور حق کو پہچاننے کی توفیق دی۔ اور رسول اللہ ﷺ کی مدینہ تشریف آوری کے بعد وہ ایک دفعہ مکہ گئے اور جب کعبہ کا طواف کر رہے تھے تو ابو جہل بھی وہاں آ گیا۔ اور اس نے حضرت سعدؓ کو دھمکیاں دینی شروع کر دیں۔ اس پر تلخ کلامی شروع ہو گئی۔ اور آوازیں بلند ہونے لگیں تو امیہ نے کہا کہ ابو الحکم (ابو جہل) وادی مکہ کا سردار ہے اس کے سامنے اونچی آواز سے بات نہ کرو مگر حضرت سعدؓ نے کوئی توجہ نہ دی جب امیہ نے انہیں بار بار ٹوکا تو انہوں نے فرمایا۔

اے امیہ مجھے تیری کوئی پرواہ نہیں۔ میں نے تو محمد ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ابو جہل تیرا قاتل ہے۔ یہ سن کر امیہ بولا اللہ کی قسم محمدؐ جب کوئی بات کہتے ہیں تو وہ ہرگز جھوٹی نہیں ہوتی۔

اس واقعہ کے بعد امیہ جب اپنے گھر گیا اور بیوی کو سارا واقعہ سنایا تو اس نے بھی کہا کہ خدا کی قسم محمدؐ کی بات ہرگز جھوٹی نہیں ہوتی۔

حضور کی یہ پیشگوئی اس طرح پوری ہوئی کہ ابو جہل امیہ کو مجبور کر کے جنگ بدر میں شرکت کے لئے لے گیا۔ اس وقت بھی امیہ کی بیوی نے اسے حضور کی پیشگوئی یاد کرا کے روکنے کی کوشش کی مگر وہ جلد واپس آنے کا ارادہ کر کے نکل کھڑا ہوا۔ اور خدا کی تقدیر اسے بدر کے میدان میں کھینچ لائی اور وہ بلالؓ کے ہاتھوں قتل ہوا۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی اسلام و کتاب المغازی باب ذکر النبی من یقتل ببدر)

عتبہ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک دن ابو جہل اور دوسرے سرداران قریش نے آپس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اب تو محمدؐ کا معاملہ ہمارے خلاف بہت پھیل گیا ہے اور بات بہت بڑھ گئی ہے اس لئے ایک آدمی کو تلاش کرو جو ٹونے ٹوٹکے اور جادو کا علم خوب جانتا ہو۔ جو کاہنوں کے طریق سے بھی خوب واقف ہو اور شاعر بھی پائے کا ہو۔ پھر وہ اس سے یعنی محمد مصطفیؐ سے بات کرے پھر ہمیں اس کی خبر لا کر دے۔ آخر ہمیں پتہ چلے کہ وہ کہتا کیا ہے۔ اس پر عتبہ (جو اس مجلس میں تھا) بولا کہ میں نے سنا ہے کہ وہ یعنی (محمدؐ) جادو کے علم سے بات کرتا ہے۔ کاہنوں کے طریق پر کلام کرتا ہے اور شعر کہتا ہے اور میں بھی ان تمام باتوں کا خوب علم رکھتا ہوں۔ اگر ماجرا وہی ہے جیسا تم خیال کرتے ہو تو مجھ سے بات ڈھکی چھپی نہیں رہے گی (میں خود اس کی تحقیق کروں گا) پھر عتبہ آنحضرت ﷺ کے پاس گیا اور حضورؐ سے مخاطب ہو کر کہنے لگا "اے محمدؐ کیا تو بہتر انسان ہے یا ہاشم (جو تیرا پڑدادا ہے) کیا تو بہتر انسان ہے یا عبدالمطلب (جس کا تو پوتا ہے) کیا تو بہتر انسان ہے یا عبداللہ (جس کا تو بیٹا ہے) آنحضرت ﷺ اس کی بات سنتے رہے لیکن کوئی جواب نہ دیا۔ پھر عتبہ کہنے لگا کہ آخر ہمارے معبودوں میں کون سی ایسی بات ہے کہ تو انہیں گالیاں دیتا ہے۔ تو کیوں ہمارے آباؤ اجداد کو گمراہ ٹھہراتا ہے۔ اگر تیرا مقصد ان باتوں سے صرف یہ ہے کہ تجھے حکومت مل جائے اور تو ہمارا حاکم بن جائے تو ہم تجھے اپنے جھنڈے تھما دیتے ہیں اور یقین کر کہ پھر تو تمام عمر ہمارا حاکم رہے گا۔

اگر تو یہ کام اس لئے کر رہا ہے کہ تجھے شادی کی ضرورت ہے اور تجھے کوئی رشتہ نہیں ملتا تو تو قریش کے جس خاندان سے چاہے گا ہم اس سے 10 لڑکیاں تیری خدمت میں حاضر کر دیں گے۔ اور انہیں تجھ سے بیاہ دیں گے اور اگر یہ سب کچھ تو اس لئے کر رہا ہے کہ تجھے مال کی ضرورت ہے تو ہم سب اہل قریش اپنے مال جمع کر کے تیرے قدموں میں لا ڈالیں گے اور تجھے اتنا مال دے دیں گے کہ نہ صرف تو بلکہ تیرے پیچھے آنے والی نسلیں بھی پھر کبھی مال کی محتاج نہیں رہیں گی۔ راوی کہتے ہیں کہ عتبہ یہ سب کچھ بکتا رہا اور حضورؐ اس کی سب باتیں سنتے رہے اور ایک لفظ منہ سے نہیں بولا۔ اور جب عتبہ نے جو کچھ کہنا تھا کہہ چکا اور خاموش ہو گیا تو بھی حضورؐ نے اپنی طرف سے ایک لفظ نہیں بولا۔ بلکہ اس سے مخاطب ہوئے اور پڑھا بسم اللہ الرحمان الرحیم حٰمٓ۔ تنزیل من الرحمٰن الرحیم۔ یعنی سورہ حم سجدہ کی آیات پڑھنی شروع کیں اور پڑھتے چلے گئے یہاں تک کہ جب اس آیت پر پہنچے کہ فان اعرضوا فقل انذرتکم صاعقۃ مثل صاعقۃ عاد و ثمود (حٰمٓ۔ سجدہ: 14)

اگر وہ اعراض کریں تو ان سے کہہ دے کہ میں نے تم کو اس عذاب سے جو عاد اور ثمود کا عذاب ہے ہوشیار کر دیا ہے تو عتبہ نے حضورؐ کے دہن مبارک پر ہاتھ رکھ دیا اور کہنے لگے آپؐ کو رحمٰن خدا کا واسطہ اب بس کریں اب مجھے اور نہ ڈرائیں (وہ اتنا خوف زدہ تھا کہ) نہ وہ اپنے گھر گیا اور نہ اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آیا۔

ابو جہل اور اس کے ساتھی عتبہ کا انتظار کرتے رہے جب انتظار میں دیر ہو گئی تو ابو جہل کہنے لگا کہ لگتا ہے عتبہ محمد ﷺ کی طرف مائل ہو گیا ہے اور بعد میں جب ابو جہل وغیرہ نے عتبہ سے اس ملاقات کے بارہ میں سوال کئے تو اس نے سارا واقعہ ان کو سنایا اور پھر کہنے لگا قد علمتم ان محمد اذا قال شیأً لم یکذب فخفت ان ینزل بکم العذاب کہ تم جانتے ہو کہ جب محمدؐ کوئی بات کہہ دے تو وہ کبھی جھوٹ نہیں ہوتی۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ عذاب جس سے محمدؐ تمہیں ڈراتا ہے تم پر ضرور آ جائے گا۔

(تفسیر قرطبی جلد نمبر 15 ص 339 دار الکتب المصریہ 1946ء)

نضر بن حارث

ان لوگوں میں نضر بن الحارث کی گواہی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ یہ ان نو دشمنوں میں سے ہے جنہوں نے حضور ﷺ کے قتل کا منصوبہ تیار کیا

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

حضرت سید عبداللہ شاہ صاحب

حضرت صاحب کے بارہ میں آدمسن کی کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے دیکھا کہ ایک جگہ حضرت صاحب نے اپنی ایک Aunt کا ذکر فرمایا ہے۔ میں نے حضرت صاحب سے استفسار کیا کہ ان سے کون مراد ہے؟ حضرت صاحب نے میری ہی چٹ پر اپنے دست مبارک سے لکھ دیا کہ ان سے مراد میری خالہ ہیں جو "حضرت سید عبداللہ شاہ صاحب کی والدہ محترمہ تھیں" جس ہستی کو خود حضرت صاحب نے اپنے دست مبارک سے حضرت لکھا تھا وہ کچھ عرصہ قبل فوت ہو گئے۔ آپ حضرت صاحب کی اس خالہ کے بیٹے تھے جو بہت دعاگو تھیں اور جن کی دعاگوئی کا ذکر خود حضرت صاحب نے کئی بار فرمایا ہے۔ عزیزہ امتہ الحی سلمہا نے فون پر بتایا کہ قبلہ شاہ صاحب شیخوپورہ میں فوت ہوئے اور ربوہ میں دفن ہوئے۔ شاہ جی اپنے بیٹے سید حمید احمد اور بہو عزیزہ قانتہ کے پاس مقیم تھے۔

قادیان سے آنے کے بعد ہم لوگ اپنے آبائی وطن چنگا بنگیال میں جا کر ٹکے چنگے سے کوئی چھ سات میل کے فاصلہ پر مشرق میں کلر سیداں کا قصبہ تھا قبلہ شاہ صاحب وہیں کے رہنے والے تھے۔ ہمیں یاد ہے کہ میں اپنے تایا حافظ لعل خاں صاحب کے ہمراہ پہلی بار کلر سیداں گیا تو ایک مکان کے چبوترہ پر قبلہ شاہ صاحب تشریف فرما تھے۔ دواخانہ تھا۔ شاہ صاحب ڈاکٹری فرماتے تھے۔ ان کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے شفا بھی بہت رکھی تھی دور دور سے لوگ ان سے علاج کروانے آتے تھے۔ پہلی بار ملاقات ہوئی تو شاہ جی اٹھ کر اندر تشریف لے گئے اور ہمارے لئے ناشتہ وغیرہ کو کہا۔ اس وقت معلوم ہوا کہ قبلہ شاہ جی کے ایک پاؤں میں نقص ہے مگر ان کی شخصیت میں اتنی دلفریبی اور چہرے پر وہ دل آویز مسکراہٹ ہوتی تھی کہ ان کے اس نقص کی طرف کسی کا دھیان ہی نہیں جاتا تھا۔ پھر شاہ جی ربوہ ہی میں آگئے اور ہمارے پڑوس ہی میں بیت الخضر کے ساتھ والے مکان میں مقیم رہے۔ ہمیں بھی اپنی آل اولاد ہی میں شمار فرماتے تھے۔ ہم بھی ان کی دعاؤں اور پیار کے اسی طرح مورد رہے جس طرح ان کی اپنی اولاد تھی۔

قبلہ سید عبداللہ شاہ صاحب نہایت متوکل اور دعاگو وجود تھے۔ ربوہ میں شروع شروع میں شاہ جی نے میڈیکل پریکٹس بھی شروع کی مگر پھر چھوڑ دی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے توکل کی بڑی قدر بھی کی کسی کو ان کے ذریعۂ روزگار کا علم نہیں تھا مگر اللہ تعالیٰ نے انہیں ہمیشہ اجلا رزق عطا فرمایا۔ بچوں کو پڑھایا لکھایا ان کی شادیاں کیں اور اولاد بھی ایسی سعادت مند کہ بڑی خدمت گزار اور تابعدار رہی۔ حمید شاہ کی شادی ہمارے دوست جنید ہاشمی کی ذہین فطین بیٹی قانتہ سے ہوئی جو آجکل شیخوپورہ کالج میں پروفیسر ہیں اور وہیں کی ہو رہی ہیں۔ شاہ جی انہیں کے پاس مقیم تھے۔ کچھ عرصہ پہلے قانتہ بیمار ہوئیں تو حمید شاہ نے (جنہیں سب لوگ بہو جان کہتے ہیں) بڑی تشویش کا خط لکھا مگر مجھے انہی کے ایک عزیز نے بتایا کہ حمید کو اپنی بیوی کی صحت کی کیا فکر ہو گی جتنی دعائیں شاہ صاحب کر رہے ہیں وہ کبھی رائیگاں نہیں جا سکتیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا قانتہ اب ٹھیک ٹھاک ہو گئیں مگر شاہ جی کو بلاوا آگیا۔ میں نے حمید کو لکھا ہے کہ ان کا سایہ اٹھ جانے سے آپ لوگ ننگی دھوپ میں کھڑے رہ گئے ہیں۔ ماں باپ کا سایہ گھنی چھاؤں کا سایہ ہوتا ہے۔ اور دعاگو باپ تو اولاد کی ہر تکلیف میں دعاؤں کی سپر تان کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

شاہ صاحب کے صبر اور توکل کا ایک نظارہ تو ہم نے اس وقت دیکھا جب ان کی اہلیہ کا طویل اور صبر آزما بیماری میں انتقال ہوا۔ بچے چھوٹے تھے اور عزیزہ رضوانہ، بیگم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد تو بہت ہی چھوٹی تھی۔ قبلہ شاہ صاحب بچوں کے لئے ماں اور باپ دونوں بن گئے اور رضوانہ کو تو جی جان سے پالا انہیں اپنے سب بچوں سے ہی پیار تھا مگر رضوانہ پر جان چھڑکتے تھے۔

قبلہ شاہ جی کا ہمارے ساتھ ایک پیار کا سلوک اور بھی تھا کہ ہمارے ساتھ ہمیشہ پوٹھوہاری زبان میں گفتگو فرماتے تھے۔ فرماتے تھے اس سے وطن کی یاد تازہ رہتی ہے۔ ہمارے دادا احمدی ہوئے تو قادیان جا کر ڈیرے لگا لئے مگر گھر میں پوٹھوہاری زبان کا چلن جاری رکھا چنانچہ ہماری نسل تک ان کی اولاد میں یہ زبان چل رہی ہے آگے کا اللہ حافظ ہے۔ قبلہ شاہ جی یہی چاہتے تھے مگر ان کے ہاں گھر میں یہ جاری نہ ہو سکا کہ ان کی اہلیہ محترمہ پوٹھوہار کی نہ تھیں۔ اور بچوں نے کلر سیداں چھوڑا تھا تو ابھی اس عمر کو نہ پہنچے تھے کہ اپنی زبان کو یاد رکھ سکتے نتیجہ یہ ہوا کہ شاہ جی کی پوٹھوہاری صرف ہمارے خاندان والوں تک محدود ہو گئی۔ اس بات کا التزام فرماتے کہ ہمارے گھر تشریف لاتے تو ہمیشہ ہمارے اباجی سے 'امی سے' ہماری پھوپھی جی سے پوٹھوہاری زبان ہی میں گفتگو فرماتے۔ اس سے ان کی وطن پرستی کا ایک نیا رخ سامنے آتا ہے۔ دوسرا رخ یہ ہے کہ اپنے بیٹے شمیم کے پاس ڈنمارک تشریف لائے تو پہلا سوال یہ کیا کہ ان کی واپسی کب ہو گی دو تین برس پہلے شمیم سے کوئی پچیس برس بعد ڈنمارک میں ملاقات ہوئی تو اس نے بتایا کہ شاہ جی ڈنمارک میں اتنے اداس تھے کہ باقاعدہ ربوہ اور پاکستان کے فراق میں آہیں بھرتے تھے۔ یہ بزرگوں کی وضع داریاں تھیں۔ ان کے بچے تلاش روزگار میں تتر بتر ہو گئے۔ حمید اور شاہدہ لطیف اور راشدہ پاکستان میں ہیں اور صرف رضوانہ ربوہ میں ہے مگر فہیم، شمیم 'پاشا' فرزانہ ملک سے باہر ہیں۔ شاہ جی کو کبھی اپنے بچوں کو دعاؤں میں فراموش کرتے نہیں دیکھا۔ اور یہ بھی دیکھا کہ ملک سے باہر کے بچوں کے پاس جانے کو ذرا بیتابی کا اظہار نہیں کیا۔ فرماتے تھے جسے آنا ہو آ کر مل جائے میں اپنے وطن کی مٹی سے دور نہیں ہونا چاہتا۔

شاہ جی کی دواؤں سے تو ہم مستفیض نہیں ہوئے دعاؤں سے خوب حصہ پایا۔ ہمارے اباجی کو بھی شاہ صاحب کی دعاؤں پر بڑا اعتقاد تھا اور اپنی بیماری کے دوران ان سے دعاؤں کے لئے درخواست کیا کرتے تھے۔ شاہ جی کی وضع داری تھی کہ اباجی کی بیماری کے دوران آتے باہر ہی سے حال پوچھتے اور چلے جاتے۔ بعد میں اباجی کو پتہ چلتا تو ناراض ہوتے کہ شاہ جی کو اندر کیوں نہیں بلایا۔ مگر وہ بلانے کے باوجود اپنی وضع داری پر قائم رہتے تھے۔ راہ چلتے اگر شاہ جی سے آمنا سامنا ہوتا تو یہ بھی ان کی وضع داری تھی کہ سائیکل پر ہوتے تو اتر پڑتے۔ حال احوال پوچھتے دعائیں دیتے اور پھر سائیکل پر سوار ہو جاتے۔ ہمیں ایک بھی ایسا موقعہ یاد نہیں کہ شاہ جی سائیکل سے نہ اتر پڑے ہوں! ہم ان کے بچوں جیسے تھے مگر ان کے اپنے لفظوں میں "ہم ان کے وطن کی بوٹی تھے"۔ پھر ہمارے وطن کے ایک اور فرد قبلہ میجر عبدالحمید صاحب ربوہ آگئے۔ وہ کہوٹہ کے رہنے والے تھے اور ہماری طرح پوٹھوہاری بولتے تھے۔ ہمیں یہ خوش خبری بھی قبلہ شاہ صاحب نے سنائی کہ ایک "وطنی" اور ربوہ میں آگیا ہے۔ چنانچہ میجر عبدالحمید صاحب بھی ہمارے ساتھ شفقت فرمانے لگے۔

قبلہ محترم شاہ جی کے اٹھ جانے سے ایک بزرگ اور خاموش دعاگو سے محروم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد میں ان کے فیضان کو جاری رکھے۔ آمین۔

کرامت الرحمان صاحب ایم اے معاشیات

معاشیات کا ڈیسک

کوئی بھی علم ہو وہ بعض مخصوص اصلاحات پر مشتمل ہوتا ہے ان سے واقفیت کئے بغیر کسی علم کا جاننا مشکل ہو جاتا ہے۔ یوں تو علوم بے شمار ہیں لیکن بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا انسانی زندگی سے بہت گہرا تعلق ہے بلکہ انسان کی پیدائش سے قبر کی لحد تک ان کا مضبوط رشتہ ہوتا ہے چنانچہ کچھ ایسا ہی تعلق معاشیات کا انسان سے ہے۔

انسان کی تخلیق کا مقصد کچھ بھی ہو مگر اتنی بات مسلم ہے کہ وہ اپنے جنم دن سے ہی حاجات اور خواہشات میں گھرا ہوا ہے اور تادم مرگ ان سے چھٹکارا حاصل نہیں کر پائے گا جس دن سے انسان نے اس دھرتی پر قدم رکھا ہے بھوک مٹانے اور پیاس بجھانے کے لئے انسان اشیائے خورد و نوش کے لئے سرگرداں ہے۔ ابتداء میں اس نے غاروں کو اپنا مسکن بنایا جنگلی جانوروں کے شکار سے نیز جڑی بوٹیوں' درختوں کے پتوں اور پھلوں سے اپنا پیٹ بھرا پھر آبادی بڑھی تو دریاؤں اور چراگاہوں کے قرب و جوار میں خیمہ زن ہوا۔ جانوروں کے پیچھے بھاگنے کی بجائے اب انہیں پال کر دودھ' گوشت اور کھالیں حاصل کرتا اس سے دیہات کی بنیاد پڑی۔ پیشوں کی تقسیم ہوئی۔ کھڈیوں اور دستکاریوں کا دور آیا تو پھر شہر آباد ہوئے۔ سائنس نے ترقی کی تو ایجادات اور دریافتیں ہوئیں۔ انسان جب مشینی عہد میں داخل ہوا تو اس کی حاجات اور بڑھیں اس نے اپنی زندگی کو رنگین سے رنگین تر بنانے کے لئے پہلے سہولیات اور پھر تعیشات کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا۔ اس طرح اس کی دوڑ بھاگ کا لامتناہی سلسلہ جاری ہے اور اس وقت تک جاری رہے گا جب تک اس کائنات میں ایک بھی انسان کا وجود باقی ہے۔

علم معاشیات کے مطالعہ سے انسان میں شعور کی پختگی آتی ہے۔ ذہنی پختگی کے ساتھ ساتھ قوت استدلال بھی بڑھتی ہے جن کی مدد سے مسائل کے حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ عہد حاضر میں علم معاشیات کے بنیادی تصورات سے واقف ہوئے بغیر حالات و واقعات کو آسانی سے نہیں سمجھا جا سکتا۔ قومی اور بین الاقوامی سطح پر جو معاشی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ ان سے آگاہی کے لئے بھی معاشیات کا مطالعہ ضروری ہے۔ مثلاً افراط زر۔ افراط آبادی۔ تخفیف قدر زر۔ ایکس چینج کنٹرول۔ قیمتوں پر کنٹرول۔ محصول بندی۔ منصوبہ بندی۔ معاشی بحران۔ سرد بازاری اور گرم بازاری وغیرہ کو سمجھنے کے لئے معاشیات کی مدد کی ضرورت ہے۔

معاشیات کا علم صارف' آجر' تاجر' مزدور' سیاست دان' امیر اور غریب آدمی کی زندگی میں جو مسائل جنم لیتے ہیں ان کا حل پیش کرتا ہے اور ان میں کمی کرنے کی مدد کرتا ہے ایک اچھا شہری بننے کے لئے علم معاشیات کا جاننا ضروری ہے اخبارات کا مطالعہ کریں تو یہ بات ابھر کر سامنے آتی ہے کہ ان میں معاشی اصطلاحات کا بہت استعمال ہوتا ہے ان سے ناواقفیت کی بناء پر مضمون کا سمجھنا ناممکن ہو جاتا ہے مثال کے طور پر مضمون میں افراط زر اور تفریط زر کا استعمال ہوتا ہے لیکن ان کے مفہوم کو نہ جانتے ہوئے مضمون کا مرکزی خیال نہیں سمجھ سکتے۔

افراط زر

اب افراط زر اور تفریط زر کے مفہوم کو سادہ الفاظ میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں افراط زر کو پہلے لیتے ہیں اس کو انگریزی میں Inflation کہتے ہیں عام زبان میں اس سے مراد قیمتوں میں اضافہ کا رجحان ہے افراط زر سے مراد ایسی صورت حال ہے جس میں اشیاء و خدمات کی مجموعی طلب ان کی رسد کے مقابلہ میں زیادہ ہو ایسے حالات میں قیمتیں تیزی سے چڑھتی ہیں اور زر کی قدر کم ہو جاتی ہے زر کی رسد تو بڑھتی چلی جاتی ہے لیکن اشیاء کی مجموعی مقدار پہلے جتنی رہتی ہے۔ اشیاء کی طلب و رسد کا توازن بگڑ جاتا ہے اور معیشت افراط زر کا شکار ہو جاتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔

افراط زر کے پیدا ہونے کے اسباب طلب میں اضافہ۔ رسد میں کمی۔ مصارف پیدائش میں اضافہ اور سرمایہ کاری میں اضافہ وغیرہ ہیں۔

افراط زر کے دوران کسی ملک کے مختلف طبقے مختلف طور پر متاثر ہوتے ہیں افراط زر کے دوران قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے قرض دار۔ صارف اور مقررہ آمدنی حاصل کرنے والے لوگ خسارہ میں رہتے ہیں۔

افراط زر کی وجہ سے زر کی قدر کم ہو جاتی ہے لیکن قیمتوں میں اضافہ ہونے کی وجہ سے منافع کے امکانات پہلے کی نسبت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ سرمایہ کاری کو فروغ ہوتا ہے۔ اگر افراط زر حد سے بڑھ جائے تو ملک میں معاشی استحکام قائم نہیں رہ سکتا اور اس کے نتائج بڑے سنگین ہوتے ہیں۔ افراط زر کی موجودگی میں ذخیرہ اندوزی' چور بازاری اور مصنوعی قلت کے رجحانات پیدا ہوتے ہیں اس طرح معاشرہ میں مختلف سماجی برائیاں پیدا ہو جاتی ہیں مجموعی طور پر افراط زر ملک کے لئے نہایت نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

تفریط زر

اب ہم تفریط زر کو لیتے ہیں اس کو انگریزی میں Deflation کہتے ہیں اس سے مراد ایسی صورت حال ہے جس میں اشیاء کی قیمتیں کم ہو رہی ہوں اور زر کی قدر بڑھ رہی ہو اشیاء کی طلب ان کی رسد کے مقابلہ میں کم ہو۔ تفریط زر کے دوران بے روزگاری میں اضافہ ہوتا ہے اور معیشت۔ معاشی بحران کا شکار ہوتی ہے۔

ان دونوں صورتوں کے علاوہ معقول اضافہ زر سے مراد ایسے حالات ہیں جن میں معاشی بحران کو ختم کرنے کے لئے حکومت زر کی مقدار میں دانستہ اضافہ کرتی ہے اور معتدل کمی زر سے مراد ایسے حالات ہیں جن میں افراط زر کو روکنے کے لئے حکومت زر کی مقدار کو کم کر دیتی ہے۔

افراط زر اور تفریط زر کے مفہوم کو جاننے کے بعد اخبار کے اس مضمون کا مطالعہ کریں جس میں ان دو اصطلاحات کو بہت استعمال کیا گیا ہو تو آپ فوری طور پر مضمون کے مرکزی خیال کو سمجھ سکتے ہیں کہ مضمون نگار اپنے قاری کو کیا پیغام دینا چاہتا ہے اس طرح قاری بھی مضمون نگار نے جو نکات بیان کئے ہیں ان کی اچھے انداز میں تشریح کر سکے گا۔

دراصل اچھا انداز ہی تو ہے جو کوئی بھی اس کو اختیار کرتا ہے۔ وہ اچھا شہری بن جاتا ہے۔ اچھا شہری ہی ملک و قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتا ہے جس پر ہمیشہ قوم فخر کرتی ہے ایسا مقام حاصل کرنے کے لئے سخت محنت و مشقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ علم کوئی بھی حاصل کر رہے ہوں اس میں مہارت حاصل کرنے کے لئے سخت محنت و مشقت سے کام لیں پھر اس کا نتیجہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ دیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کینسر کے علاج میں غذاؤں کی اہمیت

علاج کے ساتھ ساتھ بیماریوں کے سلسلے میں غذا کی بھی اہمیت کچھ کم نہیں۔ اگر آپ کسی بیماری میں مبتلا ہو جائیں اور اس کا علاج ادویہ سے شروع کریں اور ساتھ ہی ایسی غذائیں کھانا جاری رکھیں جو اس بیماری کو پیدا کرنے یا بڑھانے میں ممد ثابت ہوتی ہوں تو پھر اس علاج کی افادیت کچھ ایسی قابل اعتبار نہیں رہتی۔ اس لئے ضروری ہے کہ کسی بیماری کے علاج کے ساتھ غذا کا خاص خیال رکھا جائے۔

کینسر ایک موذی مرض ہے جو کہ اکثر لاعلاج سمجھا جاتا ہے لیکن اس کی شدت کو کم کرنے کے لئے بہت کچھ کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے دیسی طبی نظام میں تو اس سلسلے میں باقاعدہ کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور ہر بیماری کا علاج غذا کے ذریعہ بھی کئے جانے کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔

امریکہ کے مشہور رسالہ نیوز ویک میں ایک خصوصی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ بعض غذائیں ایسی ہیں جو کینسر کے خلئے پیدا ہونے یا انہیں بڑھنے سے روکتی ہیں۔ جبکہ بعض ایسی ہیں جو انہیں زیادہ کرتی ہیں۔

اس تحقیق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ سبز چائے میں کوئی کیلوری نہیں ہوتی۔ اور یہ کینسر کے خلاف مدافعتی نظام کو تقویت دیتی ہے۔ اسی طرح لہسن بھی کینسر پیدا کرنے والے خلیوں کی پیداوار کو روکتا ہے۔ جبکہ زیادہ مرغن غذائیں جن میں روسٹ گوشت کڑاہی گوشت وغیرہ قسم کی غذائیں شامل ہیں وہ کینسر کے خطرات کو بڑھاتی ہیں۔ پکے ہوئے ٹماٹر پراسٹیٹ کینسر کے خطرہ کو کم کرتے ہیں۔ سویا بین پر مشتمل کھانے چھاتی کے کینسر روکنے میں ممد ثابت ہوتے ہیں۔

اسی طرح پھیپھڑوں کی صحت کے لئے گاجر کا کھانا مفید ثابت ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ کے ساتھ اگر آپ سگریٹ پیتے ہیں تو اس عادت کو ترک کرنا ہوگا۔

کھانے پکانے کے لئے بہترین تیل زیتون کا تیل ہے جبکہ اس کے بعد السی کے تیل' کینولا' مکئی اور مونگ پھلی کے تیل کا نمبر آتا ہے۔

کینسر روکنے کے لئے سرخ انگور مدد دیتا ہے جبکہ شراب کینسر کے خطرات کو بڑھا دیتی ہے اس لئے سگریٹ اور شراب سے توبہ کیجئے اور کینسر جیسی موذی مرض سے بچنے کی کوشش کیجئے۔

امربلی

جھنگ کی خاتون سول جج روبینہ کچھی نے امربلی پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور فقیری کی راہ اختیار کر لی انہوں نے سترہ صفحات پر مشتمل استعفیٰ میں لکھا کہ میرے لواحقین نے نوٹ کمانے کے لئے مجھ سے ملازمت کروائی تھی۔ مجھے خداوند قدوس کی طرف سے امر ہوا ہے کہ میں اس عہدہ سے فراغت حاصل کرلوں۔

(جنگ لاہور 18۔ اپریل 99ء)

بقیہ صفحہ 4

تھا۔ ایک دفعہ کفار آپس میں مشورہ کر رہے تھے کہ مکہ میں جو لوگ حج یا دوسرے مواقع پر آتے ہیں ان میں آنحضرت ؐ کو یہ کہہ کر بدنام کیا جائے کہ نعوذباللہ رسول کریم ؐ لوگوں کو جھوٹی باتیں کہہ کر فریب دیتے ہیں۔ اس پر نضر بن حارث اٹھا اور اس نے قریش کو مخاطب کر کے کہا۔

قد کان محمد فیکم غلاماً حدثاً ارضاکم فیکم واصدقکم حدیثاً واعظمکم امانۃً حتیٰ اذا رءیتم فی صدغیہ الشیب وجاءکم بما جاءکم بہٖ قلتم ساحر لا واللہ ماھو بساحر۔

(شفا عیاض جلد اول ص 51 باب عدلہ)

محمد ؐ تم میں پل بڑھ کر جوان ہوا۔ تم اس کو بچپن سے جانتے ہو اور تم جانتے ہو کہ وہ تمہیں تم سب میں سے زیادہ محبوب تھا۔ اور وہ تم سب میں سے زیادہ راستگو اور تم سب سے بڑھ کر حق امانت ادا کرنے والا تھا اور آج جب وہ ادھیڑ عمر کو پہنچا ہے اور اس کی کنپٹیوں پر سفید بال آگئے ہیں تم کہنے لگے کہ وہ فریبی ہے اور ان اخلاق سے عاری ہے۔ خدا کی قسم ایسا نہیں ہے۔ اور اگر تم ایسی بات کرو گے تو خود اپنے آپ کو جھٹلا کر خجل ہو گے کیونکہ جو شخص بھی محمد ؐ کو جانتا ہے وہ تمہاری اس بات کو تسلیم نہیں کرے گا۔ اس روایت میں کئی لطیف باتیں بیان ہوئی ہیں۔

اوّل اس میں ساری عمر پر بحث کی گئی ہے۔

دوم آپ کے اخلاق اور خصوصیات تفصیلاً بیان کی گئی ہیں۔

سوم یہ ایک ایسے دشمن کا اعتراف ہے جو اس کے بعد آپ کے قتل کی سازش میں شامل ہوا اور کفر کی حالت میں ہی مارا گیا۔

چہارم اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت ﷺ کے اخلاق کا کتنا گہرا نقش اس کے دل پر تھا کہ دشمن خدا کی قسم کھا کر رسول اللہ کی پاکیزگی اور اخلاق عالیہ کا اقرار کرتا ہے اس کی عداوت دب گئی اور وہ بے اختیار صداقت کا اعلان کرنے پر مجبور ہو گیا۔

یہودی سردار کعب بن اسد قرظی

مسلمانوں اور یہودی قبیلہ بنو قریظہ کے درمیان باہمی تعاون کا معاہدہ تھا مگر جنگ احزاب کے دوران بنو نضیر کا سردار حیؔ بن اخطب بنو قریظہ کے سردار کعب بن اسد قرظی کے پاس گیا اور اسے مسلمانوں سے معاہدہ توڑنے اور قریش کی مدد کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی تاکہ مسلمانوں کو مکمل تباہی سے دوچار کیا جائے۔

اس پر کعب نے کہا تم میرے پاس زمانے بھر کی ذلت لے کر آئے ہو میں نے محمد سے صدق وصفا کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔

آنحضرت ﷺ کی سچائی اور راستبازی کے متعلق یہ کعب کے دل کی بے ساختہ آواز تھی مگر اس کی بدقسمتی کہ اس اقرار کے بعد وہ حیؔ کے پھندے میں آگیا اور معاہدہ توڑ دیا۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد 3 ص 236)

مستشرقین کا خراج تحسین

اے جی لیونارڈ لکھتے ہیں۔

واقعہ یہ ہے کہ ان کی جان کے دشمن اور اسلام کو مٹانے کی سازشیں کرنے والے بھی محمد ؐ کی صداقت اور امانت کو تسلیم کرتے تھے۔

(مطبوعہ 1909ء۔ Islam)

برطانوی مورخ ڈاکٹر ای۔اے فریمن (1823۔1892ء) لکھتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت محمد (ﷺ) بڑے پکے اور سچے راستباز مصلح تھے۔

(معجزات اسلام ص 67 بحوالہ نقوش رسول نمبر 4 ص 448)

برطانیہ کے قانون دان اور مستشرق جارج سیل (1697۔1736ء) اپنی تحقیق کا خلاصہ یہ بیان کرتے ہیں۔

میں نے اپنی تحقیقات میں کوئی ثبوت ایسا نہیں پایا جس سے حضرت محمد ؐ کے دعویٰ رسالت میں شبہ ہو سکے یا ان کی مقدس ذات پر مکر و فریب کا الزام لگایا جا سکے۔ (نقوش رسول نمبر 4 ص 448)

میجر آرتھر گلن مورنڈ لکھتے ہیں۔

تخلیق دنیا سے اس وقت تک جتنے صادق سے صادق اور مخلص سے مخلص پیغمبر آئے وہ ان سب سے ممتاز رتبہ کے مالک تھے۔

(استقلال دیوبند 1936ء نقوش رسول نمبر 4 ص 450)

ہربرٹ وائل یہ اعتراف کرتے ہیں۔

آپ ؐ بہت سچے اور بے مثال امین تھے۔

(نقوش رسول نمبر 4 ص 494)

ایک یورپین خاتون آمنہ آپ ؐ کو سچا وفادار مخلص بلند حوصلہ انسان قرار دیتی ہیں۔

(برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد نمبر 4 ص 93)

کاؤنٹ ہندی لکھتے ہیں

محمد ؐ سچے اور امین تھے پاکباز اور غمگسار تھے۔ نہایت متقی اور پرہیزگار تھے۔

(بحوالہ نقوش رسول نمبر 4 ص 493)

ہندوستانی حکیم پنڈت کرشن کنوردت شرما لکھتے ہیں۔

وہ سراج صداقت وحقانیت جس کی ضیاباریاں ہر زمانہ میں گم گشتگانِ بادیۂ ضلالت کے لئے صراطِ مستقیم کا پیام ثابت ہوئیں۔

(نقوش رسول نمبر 4 ص 480)

مدراس کے محقق ونکٹارام کہتے ہیں۔

وہ اللہ کے ایک سچے بندے اور اس کے فرمانبردار پیغام رساں تھے۔

(برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول حصہ دوم ص 57)

پیکر صدق

الغرض اپنوں اور غیروں کی گواہی سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ سب سے بڑھ کر راستباز اور سچائی کے نقیب ہیں۔ اس مضمون کا خلاصہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ یوں بیان فرماتے ہیں۔

"صدق مجسم قرآن شریف ہے اور پیکر صدق آنحضرت ﷺ کی مبارک ذات ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 243)

مبارک وہ جو اس صداقت پر ایمان لائے اور اس سے پیوند قائم کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر الفضل کو بتاریخ 16-8-99 کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "دانیہ بلال" عطا فرمایا ہے۔ عزیزہ وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ محترم خادم حسین صاحب رند کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی پوتی اور مکرم عبدالشکور خان صاحب آف چونگی امرسدھو لاہور کی نواسی ہے۔

احباب سے عزیزہ کی درازی عمر۔ نیک صالح اور خادمہ دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم مولانا منیرالدین احمد صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔

میرے بھتیجے عزیزم ڈاکٹر عبدالحکیم ناصر مقیم امریکہ کو گذشتہ ہفتہ دل کی تکلیف ہو گئی ہے۔ عزیز موصوف نے وہاں ایم ٹی اے کا پروگرام سنبھالا ہوا ہے۔ امسال ان کو اللہ تعالیٰ نے مع اہلیہ حج کی توفیق عطا فرمائی۔ جلسہ لندن بھی دیکھا۔ نیز ایک ہفتہ گیمبیا میں وقف عارضی کے طور پر گزارا۔ احباب جماعت سے اس نوجوان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا کرے اور صحت سے نوازے۔

○ مصطفےٰ تبسم کارکن الفضل ربوہ کی والدہ محترمہ فاطمہ نجم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری نجم الدین صاحب 29/1 دارالنصر غربی ربوہ پانچ ماہ سے جگر اور مختلف عوارض کی وجہ سے سخت علیل ہیں چلنے پھرنے سے معذوری ہے کمزوری اور ضعف بہت ہے ان کی جلد کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ ثریا آصفہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رفیع صاحب گجر پنشنر صدر انجمن احمدیہ بتاریخ 10-8-99 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 65 سال انتقال فرما گئیں۔ ان کا جنازہ مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ موصوفہ مکرم مبارک احمد صاحب کارکن دفتر مال آمد کی والدہ محترمہ تھیں۔

احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یاد دہانی رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

○ مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 6- اگست 99ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔

امراء اضلاع وصدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی "اجلاس یوم تحریک جدید" کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 6- اگست کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "اجلاس یوم تحریک جدید" کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(وکیل الدیوان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت

مرکز عطیہ خون (بلڈ بینک) ربوہ میں کل وقتی / جز وقتی کام کے لئے خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے محنتی لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد اپنی درخواستیں مقامی صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مع نقول تعلیمی اسناد و تجربہ 31- اگست تک مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرمادیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
ایوان محمود ربوہ پوسٹ کوڈ 35460

اعلان

○ پنجاب یونیورسٹی میں مختلف ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کے بعد پنجاب کے مختلف شہروں میں واقع کالجز بھی ایم اے / ایم ایس سی پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر رہے ہیں۔ کالجز کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے فرداً فرداً ہر ایک کا اعلان دینا مشکل ہے اس لئے طلباء و طالبات قومی اخبارات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ کیونکہ اکثر کالجز میں داخلے ستمبر 99 کے آخر تک بند ہو جائیں گے۔ پنجاب یونیورسٹی میں میرٹ کا تعین میٹرک۔ انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز میں حاصل کردہ نمبروں پر کیا جاتا ہے جبکہ کالجز میں متعلقہ مضمون میں بیچلر میں حاصل کردہ نمبر اور ٹیسٹ کی بنیاد پر رکھا جاتا ہے۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

واجپائی کا صاف جواب

بھارت کے نگران وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مذاکرات کا باب اب بند ہو چکا ہے۔ کارگل بحران سے دنیا میں پاکستان کی دہشت گردی کا پول کھل گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان عالمی سطح پر تنہا رہ گیا ہے۔ اس لئے پھر بھارت کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا جا رہا ہے لیکن بات چیت کے تمام دروازے بند کر دئے گئے ہیں۔ بھارتی وزیراعظم کیرل باغ میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔

لیبیا میں انقلاب کی 30ویں سالگرہ

لیبیا کے سربراہ کرنل معمر قذافی نے آج سے 30 سال قبل یکم ستمبر 1969ء کو لیبیا کے شاہ ادریس السنوسی کی حکومت کا تختہ الٹ کر آزادی، سوشلزم اور اتحاد کے نام پر انقلاب برپا کرنے کا اعلان کیا تھا یکم ستمبر 99ء کو لیبیا کے انقلاب کی 30ویں سالگرہ منائی گئی۔

فرنانڈس کا معافی مانگنے سے انکار

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کانگرس کی صدر سونیا گاندھی سے معافی مانگنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے بیان سے مکر نہیں رہا میں نے کہا تھا کہ سونیا نے آبادی میں دو بچوں کے اضافے کے علاوہ اور ملک کو کچھ نہیں دیا۔

مشرقی تیمور میں رائے شماری

مشرقی تیمور میں رائے شماری مکمل ہو گئی ہے اور ووٹوں کی گنتی کا کام جاری ہے۔ اس دوران اقوام متحدہ کے 150 مبصرین اغوا کر لئے گئے۔ انڈونیشیا میں شامل رہنے کے حامی ملیشیا نے کارروائی کر کے دارالحکومت میں کئی مکانوں کو آگ لگا دی اور طلبہ تنظیم کے دفتر پر حملہ کیا۔ آسٹریلوی ٹیلی ویژن ٹیم کو تحفظ کے لئے پولیس سٹیشن میں پناہ لینا پڑی۔ ایک خاتون رکن پر شدید تشدد کیا گیا۔ خوف و ہراس کی فضا کے باوجود 98.6 فیصد شہریوں نے حق رائے دہی استعمال کیا۔ یہ تفاصیل اقوام متحدہ کی نگران ٹیم کی رپورٹ میں بتائی گئی ہیں۔

بھارتی انتخابات کے انتظامات

بھارتی الیکشن کا پہلا راؤنڈ 5- ستمبر کو شروع ہو رہا ہے۔ 12- لاکھ پولیس اور اڑھائی لاکھ نیم فوجی دستے تعینات کر دئے گئے ہیں۔ 26 ریاستوں (صوبوں) میں 8 لاکھ پولنگ سٹیشن قائم کئے جا رہے ہیں۔ بعض جگہوں پر علیحدگی پسند انتخابات کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔

مغربی ادویات غیر اسلامی

ترکی نے کہا ہے کہ ان کے زلزلہ زدگان کو مغربی ملکوں کی ادویات کی ضرورت نہیں۔ ایک قوم پرست پارٹی نے کہا کہ مغربی ادویات غیر اسلامی ہیں۔

پاکستان اور بھارت کی دوڑ

معروف امریکی جریدے ٹائم نے لکھا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان زیادہ سے زیادہ ایٹمی قوت جمع کرنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔ دونوں ملکوں کا رشتہ ایسے دولہا دلہن کا ہے جو ایک دوسرے سے ملنے سے پہلے خود گھر کو جلانا چاہتے ہیں اخبار نے لکھا ہے کہ نواز شریف کی پارٹی طالبان سے بھی زیادہ مذہبی لائن پر چل رہی ہے۔

نائیجیریا میں 29 قیدی ہلاک

نائیجیریا کی ایک جیل میں 29 قیدی کال کوٹھڑی میں دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے۔ جیل حکام نے حالات کے خلاف احتجاج کرنے پر 50 قیدیوں کو ایک تنگ و تاریک کوٹھڑی میں بند کر دیا تھا۔ باقی لوگوں کو بروقت بچا لیا گیا۔

امریکہ کے مقابلہ میں مزید ہتھیار

شمالی کوریا نے کہا ہے کہ ہم امریکہ کا مقابلہ کرنے کے لئے مزید ہتھیار جمع کریں گے۔ واشنگٹن جاپان اور دیگر ایشیائی دوست ممالک کے دفاع کی آڑ میں میزائل ڈیفنس سسٹم دراصل شمالی کوریا کے خلاف استعمال کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ دشمن کی فوجی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے فوجی دفاع کو مضبوط بنانا ہمارا حق ہے۔

پاکستان نے افغانستان سے اشتہاری مانگ لئے

پاکستان نے افغانستان سے 84 اشتہاری ملزم مانگ لئے ہیں۔ اس مقصد کے لئے وزیر مملکت برائے امور خارجہ صدیق کانجو کابل کا دورہ بھی کر چکے ہیں۔ تاہم افغان حکومت کی طرف سے ان اشتہاریوں سے لاتعلقی کا اظہار کیا گیا ہے۔

اسرائیل اور فلسطین مذاکرات پھر ناکام

اسرائیل اور فلسطین کے مابین امن کے لئے مذاکرات ایک بار پھر ناکام ہو گئے۔ امن سمجھوتے کے تحت اسرائیل نے 750 فلسطینی قیدی رہا کرنے تھے لیکن اس نے صرف 250 رہا کئے ہیں۔ فلسطین نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے تمام قیدیوں کی رہائی تک مذاکرات میں پیش رفت کا کوئی امکان نہیں۔

بھارت میں ارب پتیوں کی تعداد

بھارت میں ارب پتیوں کی تعداد 100- تک پہنچ گئی ہے۔ یاد رہے کہ ملک کی ایک ارب آبادی میں سے 33 کروڑ سے زائد لوگ غربت کی انتہائی سطح سے بھی نیچے کی زندگی گزار رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : یکم ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
2۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-33
3۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-17
3۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-43

مشرقی تیمور کی طرح کشمیر میں بھی ریفرنڈم

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ مشرقی تیمور کی طرح اب کشمیر میں بھی ریفرنڈم ہوگا۔ بھارت بدترین مظالم اور جبر کے باوجود کشمیر پر تسلط برقرار نہیں رکھ سکتا۔ مجاہدین نے کرگل میں جو پٹائی کی ہے وہ اسے مدتوں یاد رہے گی۔ اعلان واشنگٹن پاکستان کی بہت بڑی سفارتی کامیابی ہے۔ امریکی صدر نے پہلی مرتبہ مسئلہ کے حل میں ذاتی دلچسپی لینے کا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 97ء میں ہمارے خلاف سازشیں ہوئیں میں نے لغاری سے کہا کہ سازشیں نہ کروانہوں نے تردید کی حالانکہ چیف جسٹس کو ایوان صدر سے ہدایات ملتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے خلاف مظاہرے کرنے والوں کو معلوم نہیں کہ کلنٹن نے مسئلہ کشمیر حل کرانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

وی سی آر اور ڈش پر لائسنس فیس ختم

حکومت نے وی سی آر اور ڈش انٹینا پر سے لائسنس فیس ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات مشاہد حسین سید نے صحافیوں کو بتایا کہ حکومت نے عام آدمی کا مالی بوجھ کم کرنے کیلئے مذکورہ فیصلہ کیا ہے۔ تاہم ٹیلی ویژن فیس بدستور برقرار ہے۔

ڈبل سواری پر پابندی ختم

کئی اخبارات نے خبر دی ہے کہ پنجاب بھر میں ڈبل سواری پر پابندی فوری طور پر ختم کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ٹریڈ سرٹیفکیٹ جمع کرانے کی تاریخ میں ایک ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔ ان باتوں کا اعلان وزیر اعلیٰ پنجاب نے تاجروں کے ایک اجلاس میں کیا۔ اخباری اطلاعات کے مطابق پولیس کو بذریعہ وائرلیس اطلاع دے دی گئی ہے کہ ڈبل سواروں کے خلاف کارروائی نہ کی جائے۔

بینکرز ایکویٹی کی انتظامیہ برطرف 5 گرفتار

سٹیٹ بنک کے گورنر نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سٹیٹ بنک نے بدعنوانی' بدانتظامی' بے ضابطگی اور قرضوں کی غیر قانونی معافی کے الزام میں بینکرز ایکویٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کو برطرف کر دیا ہے۔ اور پانچ اہم عہدیداروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے جن میں چیئرمین' چیف ایگزیکٹو' دو سینئر نائب صدر اور ایک خاتون نائب صدر شامل ہیں۔ ان کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کر دیے گئے ہیں۔

گرفتاریوں پر امریکہ کا اعتراض

امریکہ نے پاکستان میں حزب اختلاف کی جماعتوں کی طرف سے 4۔ ستمبر کو کی جانے والی ہڑتال سے قبل گرفتاریوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن وامان کا قیام حکومت کی ذمہ داری ہے مگر عوام اور اپوزیشن کو آزادی رائے اور احتجاج سے روکنا جمہوریت کے خلاف ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ صحافیوں کے خلاف پرتشدد کارروائیوں اور گرفتاریوں کے بعد اب سیاسی کارکنوں کی بڑے پیمانے پر پکڑ دھکڑ سے نواز حکومت کا مغربی دنیا میں تصور ایک جابر حکومت کے طور پر بن گیا ہے۔ پاکستان کا مسئلہ کشمیر پر موقف بھی کمزور ہونے کا خطرہ ہے۔ کیونکہ اس اقدام کے بعد وہ مقبوضہ کشمیر میں حق رائے دہی کے خلاف بھارتی مظالم پر تنقید نہیں کر سکتا۔

جنرل سیلز ٹیکس کی شرح کم کر دی گئی

حکومت نے تاجروں سے محاذ آرائی کرنے کی بجائے پیچھے ہٹنے کا فیصلہ کر لیا۔ جنرل سیلز ٹیکس کی شرح 15 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ تاجروں کی طرف سے 4۔ ستمبر کی ہڑتال ختم کرانے کی حکمت عملی پر حکومت کے افسران کے اڑھائی گھنٹے کے اجلاس میں غور کیا گیا ہے۔

بھارتی حملہ ناکام درجنوں ہلاک

کنٹرول لائن پر پاکستانی چوکی شیوک پر اچانک بھارتی حملہ ناکام بنا دیا گیا۔ درجنوں بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ 3۔ پاکستان فوجی شہید ہو گئے۔ وزیر اعظم نے پاک فوج کو بھرپور جواب دینے کی ہدایت کر دی ہے۔ جھڑپ منگل کی دوپہر تک جاری رہی۔ بھارت کارگل کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔ فوجی قیادت نے وزیر اعظم کو رپورٹ پیش کر دی ہے۔

پاکستان کو ہرجانہ نہیں دیں گے

بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ پاکستان نیوی کا لڑاکا طیارہ فوجی مشن پر تھا۔ پاکستان کو ہرجانہ ادا نہیں کریں گے۔ طیارے نے بھارتی حدود کی خلاف ورزی بھی کی تھی۔ بھارتی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان محض کارگل کی شکست پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ مذاکرات کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان دہشت گردی کو ہوا نہ دے انہوں نے کہا کہ ہم یہ معاملات اقوام متحدہ میں اٹھائیں گے۔

حکومتی حکمت عملی تیار

حکومت نے چار ستمبر کی تاجروں کی ہڑتال کو ناکام بنانے کے لئے حکمت عملی تیار کر لی ہے۔ تاجروں کی گرفتاری کی تیاری کر لی گئی ہے۔

سینکڑوں کارکنوں کی حمایت

پنجاب کے طول و عرض سے آئے ہوئے سینکڑوں مسلم لیگی کارکنوں نے میاں اظہر کو اپنا قائد مان لیا ہے۔ میاں اظہر کی رہائش گاہ پر وفود کی آمد جاری ہے۔ فیصل آباد' جڑانوالہ' ساہیوال' شیخوپورہ' قصور' شاہدرہ اور لاہور کے حلقہ 95 اور 92 اور پی پی 127 کے کونسلر صاحبان' عہدیداروں اور کارکنوں کے وفود نے میاں اظہر سے اظہار یکجہتی کیا۔

6۔ ستمبر تک کارروائی روک دی گئی

ایک بااثر شخصیت کی یقین دہانی پر مسلم لیگ کی قیادت نے میاں اظہر کے خلاف کارروائی 6۔ ستمبر تک روک دی ہے۔ اعلیٰ عہدے پر فائز پنجاب کی سیاسی شخصیت نے یقین دلایا کہ میاں اظہر اپنی زبان بند کر لیں گے۔ خاموشی کی صورت میں اعلیٰ عہدہ اور ڈٹے رہنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

کھلاڑیوں کے خلاف تحقیقات مکمل

کرکٹ کے کھلاڑیوں کے خلاف میچ فکسنگ اور جوئے کے الزامات میں تحقیقات مکمل کر لی گئی ہیں فیصلہ آئندہ ہفتے سنا دیا جائے گا۔ وسیم اکرم' اعجاز احمد اور سلیم ملک پر سخت ترین الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ ایڈھاک کمیٹی کے چیئرمین نے مذکورہ کھلاڑیوں کو فی الحال معطل کر رکھا ہے۔

سندھ میں 20 رکنی مشاورتی کونسل

سندھ میں 20 رکنی مشاورتی کونسل قائم کر دی گئی ہے۔ اس میں 6۔ ارکان سندھ اسمبلی سے اور 14۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے لئے گئے ہیں۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837 ۔ رہائش 212175 ۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

الحمد اسٹیٹ
پراپرٹی ڈیلر
ہمارا نصب العین
اس ارض وطن میں ہر ایک کے لئے ہو گھر
پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو بے گھر
پورے پاکستان میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مفت مشورہ حاصل کریں
ہر وقت ہر لمحے آپ کے ساتھ ساتھ
☎ 4993402
4993403
467003
467004
Haji Abdul Rauf
Chief Consultant
AHE
AL-HAMD ESTATE
Property Sale - Purchase
Mazzanine Floor, Taj Mahal Centre,
SB-8, Block-1, Gulshan-e-Iqbal, Karachi-75300